لاؤڈ سپیکر کے غیر قانونی استعمال پر پابندی کا قانون

بحوالہ

لاؤڈ سپیکر اور اونچی آواز پیدا کرنے والے آلات پر پابندی کا قانون 1965ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف

اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔

اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

لاؤڈ سپیکر کے غیر قانونی استعمال پر پابندی کا قانون

سوال 1۔ لاؤڈ سپیکر یا اونچی آواز پیدا کرنے والے آلات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ لاؤڈ سپیکر یا اونچی آواز پیدا کرنے والے آلات سے مراد ایسے آلات ہیں جن کے استعمال سے ماحول اس طرح شور آلود ہوجائے کہ انسانی صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہو۔

سوال 2۔ لاؤڈ سپیکر کے بے جا استعمال کی روک تھام کے لئے حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں؟

جواب۔ لاؤڈ سپیکر کا بے جا استعمال اکثر اوقات عوام کے لئے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔حکومت نے اس مسئلے کے حل کے لئے لاؤڈ سپیکر اور اونچی آواز پیدا کرنے والے آلات پر پابندی کے قانون کے تحت لاؤڈ سپیکر کے استعمال کا طریقہء کار واضح کیا ہے اور اس کے بے جا استعمال پر پابندی عائد کی ہے۔

سوال 3۔ اس پابندی کا مقصد کیا ہے؟

جواب۔ اس پابندی کا مقصد بے جا شور کا خاتمہ اور عوام کی صحت کا تحفظ ہے۔اس کے علاوہ فرقہ وارانہ فسادات پر قابو پانے کے لئے بھی یہ پابندی لگائی گئی ہے۔

سوال 4۔ اس قانون کے تحت کن مقامات پر لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے؟

جواب۔ اس قانون کے تحت درج ذیل مقامات پر لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے:

(1) ایسے عوامی مقامات پر جہاں اس علاقے کے لوگ تکلیف محسوس کریں۔

(2) عبادت گاہوں کے قریب عبادت کے اوقات میں۔

(3) ہسپتالوں کے قریب۔

(4) تعلیمی مراکز، سرکاری اداروں اور عدالتوں کے قریب جس سے ان کے کام میں رکاوٹ ہو۔

(5) مسجدوں، گرجا گھروں، مندروں یا دوسری عبادت گاہوں میں لاؤڈ سپیکر اس انداز سے استعمال نہیں کیا جا سکتا کہ اس سے نکلنے والی آواز باہر جائے۔

(6) کسی سرکاری یا غیر سرکاری جگہ پر فرقہ وارانہ یا اختلافی نوعیت کی تقریروں کے لئے لاؤڈ سپیکر کا استعمال نہیں ہو سکتا جس سے بدامنی کا خطرہ ہو۔

سوال 5۔ کیا یہ پابندی جمعہ کی نماز اور خطبہ وغیرہ کے لئے بھی لگائی گئی ہے؟

جواب۔ جمعہ کی نماز اور خطبہ کے علاوہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں اور خطبات کے لئے بھی لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

سوال 6۔ کیا شادی بیاہ کے موقع پر گانے بجانے کے لئے لاؤڈ سپیکر وغیرہ کا استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب۔ ایسا کرنا کسی صورت میں بھی جائز نہیں کیونکہ اس سے علاقے کے رہنے والے لوگوں کو بہت زیادہ مشکلات اور دشواریوں کا سامنا ہوسکتا ہے۔

سوال 7۔ کیا اس قانون کی خلاف ورزی کی اطلاع پولیس کو دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ یہ جرم قابلِ دست اندازی پولیس ہے۔ اگر لاؤڈ سپیکر کے ناجائز استعمال کے جرم کی اطلاع پولیس کو دی جائے تو پولیس کاروائی کرنے کی پابند ہے۔

سوال 8۔ لاؤڈ سپیکر کا غلط استعمال کرنے والے کے لئے کیا سزا مقرر کی گئی ہے؟

جواب۔ جو فرد اس قانون کی خلاف ورزی کرے گا اسے 1 ماہ تک قید یا 200 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ اس قانون کے تحت سب انسپکٹر یا اس سے اوپر کے کسی افسر کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ اس جرم میں استعمال ہونے والے آلات اپنے قبضے میں لے کر مجاز عدالت میں پیش کرے۔

سوال 9۔ لاؤڈ سپیکر کے غیر قانونی استعمال پر پابندی کے قانون سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی لاؤڈ سپیکر کی غیر قانونی استعمال پر پابندی کے قانون سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس ۔1379 اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) لاؤڈ سپیکر اور اونچی آواز پیدا کرنے والے آلات پر پابندی کا قانون 1965ئ۔